

رزق میں تنگی کے اسباب

31-January-2019



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
 اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
 نَوَيْتُ سُنَّتَ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

اٰمِيْدُ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سَيِّدُنَا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں:
 اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

یعنی بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس میں سے کوئی چیز بھی اوپر کی طرف نہیں جاتی، جب تک تم اپنے نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک نہ پڑھ لو۔

(ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجآء فی فضل الصلوٰۃ... الخ، ۲/۲۸، حدیث: ۳۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ حَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسْلِمَانِی کی نِیَّتِ اُس کے عمل سے بہتر ہے۔^(۱)

مدنی پھول: جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیانِ سُننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیانِ سُنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کے لئے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اذْکُرْہُ وَاللّٰہُ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وَغِیْرہُ سُن کر ثواب کمانے اور صد لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج اگر ہم اپنے معاشرے پر غور کریں تو ہمیں اس بات کا اچھی طرح اندازہ ہو گا کہ ہمارے معاشرے کا تقریباً ہر فرد ہی کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے، کوئی قرضدار ہے تو کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار، کوئی تنگدست ہے تو کوئی بے روزگار، کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اولاد کی وجہ سے بیزار، الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت اور پریشانی میں گرفتار ہے، تنگدستی اور رِزْق میں

بے برکتی عام ہوتی جا رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ شاید ہی کوئی گھر اس پریشانی سے محفوظ نظر آئے، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں غربت، بے روزگاری اور رِزْق میں بے برکتی کا رونا تو بہت رویا جاتا ہے، مگر قرآن وحدیث میں رِزْق میں بے برکتی کے جو اسباب بیان کئے گئے ہیں اور بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْعَبِينَ کے اقوال میں، رِزْق میں بے برکتی کے جو اسباب بیان کئے گئے ہیں، اُن کے بارے میں سنجیدگی کے ساتھ غور و فکر کرنے اور اُن اسباب کو دُور کرنے کی عملی کوشش نہیں کی جاتی۔ تو آئیے! آج ہم رِزْق میں تنگی کے اسباب اور اس کی وجوہات کے بارے میں سنتے ہیں تاکہ بے برکتی کی اُن وجوہات کو دُور کر کے ہم اس پریشانی سے آزادی حاصل کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہو سکیں۔ آئیے! سب سے پہلے رِزْق میں خیر و برکت کے متعلق ایک حکایت سنتے اور اس سے مدنی پھول چُنتے ہیں، چنانچہ

رِزْق کی قدر کرنے کی برکت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب ”فیضانِ سُنَّت“ جلد اوّل کے صفحہ نمبر 263 پر تحریر فرماتے ہیں: زبردست مُحَدِّث حضرت سیدنا ہُدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو خلیفہ بغداد امامون رشید نے اپنے ہاں کھانے کی دعوت میں بلایا، کھانے سے فارغ ہو کر کھانے کے جو دانے وغیرہ گر گئے تھے، حضرت سیدنا ہُدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ چُن چُن کر تناول فرمانے لگے۔ خلیفہ بغداد امامون رشید نے حیران ہو کر کہا، اے شیخ! کیا آپ کا ابھی تک پیٹ نہیں بھرا؟ فرمایا: کیوں نہیں! دراصل بات یہ ہے کہ مجھ سے حضرت سیدنا حمّاد بن سلمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی ہے: جو شخص دسترخوان کے نیچے گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھائے گا، وہ محتاجی سے بے خوف ہو جائے گا۔ (اتحاف السادة المتقين، الباب

الاول، ۵/۵۹۷) میں اسی حدیثِ مبارک پر عمل کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر مامون بے حد متاثر ہوا اور اپنے ایک خادم کی طرف اشارہ کیا تو وہ ایک ہزار (1000) دینار رومال میں باندھ کر لایا۔ مامون نے وہ دینار حضرت سیدنا ہدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کر دیئے۔ حضرت سیدنا ہدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حدیثِ مبارک پر عمل کی ہاتھوں ہاتھ برکت ظاہر ہو گئی۔ (ثمرات الاوراق، ۸/۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کی گئی حکایت ”فیضانِ سنّت“ جلد اوّل سے پیش کی گئی ہے، آئیے! اسی نسبت سے ”فیضانِ سنّت“ جلد اوّل کا تعارف بھی سنتے ہیں:

کتاب ”فیضانِ سنّت“ (جلد اول) کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”فیضانِ سنّت“ (جلد اوّل) درحقیقت شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تحریر کردہ کتاب ہے جو ان چار (4) ابواب کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے: (1) ”فیضانِ بِسْمِ اللّٰہ“ یہ باب بِسْمِ اللّٰہ شریف کے فضائل اور اس سے متعلق دلچسپ حکایات پر مشتمل ہے۔ (2) ”آدابِ طعام“ یہ باب کھانے کی سنّتوں اور آداب کے علاوہ 99 سبق آموز حکایات پر مشتمل ہے۔ (3) ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ یہ باب ضرورت سے زیادہ کھانے کے دینی و دُنیاوی نقصانات کے بیان اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگانے کی برکتوں سے مالا مال احادیث و حکایات پر مشتمل ہے (اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ لگانا ہے۔) (4) ”فیضانِ رمضان“ یہ باب روزہ، تراویح، اعتکاف، زکوٰۃ اور عید الفطر کے فضائل اور کئی معلوماتی مدنی پھولوں کا نہایت ہی خوب صورت گلدستہ ہے۔ ”فیضانِ سنّت“ (جلد اوّل) ”درس دینے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں بلکہ تمام مسلمانوں کے

لئے نہایت مفید اور علم دین حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ لہذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ہَدِیَّۃً طلب کیجئے اور وقتاً فوقتاً اس کا مطالعہ کرتے رہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب تک انگلش کے علاوہ گجراتی، سندھی اور بنگالی زبان میں بھی اس کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سیدنا ہدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے واقعہ سے معلوم ہوا!
 ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سنتوں پر عمل کرنے کے معاملے میں دنیا کے بڑے سے بڑے مالدار بلکہ بادشاہ کی بھی پروا نہیں کرتے تھے۔ اس حکایت میں اُن لوگوں کے لئے بھی نصیحت کے مدنی پھول موجود ہیں جو لوگوں کے طعنوں کے ڈر سے کھانے پینے کی سنتیں چھوڑ دیتے، داڑھی شریف رکھنے کی عظیم سنت سے محروم رہتے اور عمامہ مبارکہ باندھنے سے شرماتے ہیں۔ اللہ کریم ہمیں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عمل کرنے کا جذبہ نصیب فرمائے۔ آمینِ بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زبردست مُحَدِّث اور عالم دین حضرت سیدنا ہدبہ بن خالد رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے رِزْق کی قدر کی، دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن کر کھایا تو اللہ پاک نے رِزْق کی قدر کرنے کی برکت سے اُنہیں ایک ہزار (1000) دینار، شاہی دربار سے دلوادئے اور آپ رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ مالدار ہو گئے۔ لہذا ہمیں بھی چاہئے کہ نہ صرف رِزْق کی بلکہ اللہ پاک کی تمام نعمتوں کی خوب خوب قدر کیا کریں اور کبھی کسی نعمت کی ناشکری نہ کریں۔ یاد رکھئے! نعمتوں کی ناشکری کرنا بہت بڑے نقصان کا سبب

ہے، چنانچہ

رِزْق کی ناشکری زوالِ رِزْق کا سبب ہو سکتی ہے

”تفسیر صراطِ الجنان“ جلد 3 صفحہ نمبر 543 پر ہے: جب مسلمان اللہ پاک کی ناشکری کرتے، یادِ خدا سے غفلت کو اپنا شعار (طریقہ) بنا لیتے اور اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل (یعنی ان کو پورا کرنے) میں مصروف ہو جاتے ہیں اور اپنے بُرے اعمال کی کثرت کی وجہ سے خود کو اللہ پاک کی نعمتوں کا نااہل ثابت کر دیتے ہیں تو اللہ پاک ان سے اپنی دی ہوئی نعمتیں واپس لے لیتا ہے۔ (تفسیر صراطِ الجنان،

(۵۴۳/۳)

پارہ 13 سورہ ابراہیم کی آیت نمبر 7 میں اللہ پاک نے شکر کی اہمیت اور ناشکری کے وبال کو واضح

کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
تَنْجِبَهُ كُنُوزَ الْعَرْفَانِ: اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور
إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿۱۳﴾ (ابراہیم: ۷)
زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

رِزْق کی بے قدری کا حال اور اس کا وبال

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہِہِہِ موجودہ دور میں انتہائی بے دردی کے ساتھ کی جانے والی رِزْق کی ناقدری اور بے حُرمتی پر افسوس اور گڑہن کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: آج کل رِزْق کی بے قدری اور بے حُرمتی سے کون سا گھر خالی ہے، بیٹنگلے میں رہنے والے اَرَبِ پتی سے لے کر جھوپڑی میں رہنے والا مزدور تک

اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں طرح طرح کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالن کا شوربا، چاول اور ان کے اجزایا کر مَعَاذَ اللہ! نبلی کی نذر کر دیئے جاتے ہیں، کاش رِزْق میں تنگی کے اس عظیم سبب پر ہماری نظر ہوتی اور کھانے کو ضائع ہونے سے بچا لیتے کیونکہ یہ (کھانا) ایسی چیز ہے، جس کا ادب و احترام ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا جیسا کہ

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتُ سَيِّدَتِنَا عَائِشَةُ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فرماتی ہیں: تاجدارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا پھر کھا لیا اور فرمایا: يَا عَائِشَةُ! أَكْرَمَ حَيْثُ كَرَيْتَ مَا فَاتَهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَتَلُوا فَعَادَتِ إِلَيْهِمْ یعنی اے عائشہ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔ (ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب النهی عن القاء الطعام، ۴۹/۲، حدیث: ۳۳۵۳)

لہذا ہمیں کھانے جیسی عظیم نعمت کی خُوب قدر کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ کھانا کھاتے وقت کھانے کی سنتوں اور آداب کا بھی خُوب خُوب خیال رکھنا چاہئے، کیونکہ اگر ہم کھانے کے وقت کھانے کی سنتوں اور آداب کو پیش نظر رکھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ! نہ صرف رِزْق کی بے قدری سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے بلکہ دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیوں کے ساتھ ساتھ رِزْق میں خیر و برکت کی نعمت سے بھی مالا مال ہوں گے۔ آئیے! پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا عطا کیا ہوا رِزْق میں خیر و برکت کا مدنی نسخہ سنتے اور اُسے اپنانے کی نیت کرتے ہیں، چنانچہ

خیر و برکت کا نسخہ

وَمَا آصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
 آيَاتِكُمْ وَتَعَفَّوْا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾
 ترجمہ کنز العرفان: اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ تمہارے
 ہاتھوں کے کمائے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے اور بہت
 (پ ۲۵، الشوری: ۳۰) کچھ تو وہ معاف فرمادیتا ہے۔

مشہور مُفسِّرِ قرآن حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مُراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اس
 آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: (یعنی) دنیا میں جو تکلیفیں اور مصیبتیں مومنین کو پہنچتی ہیں، اکثر ان
 کا سبب ان کے گناہ ہوتے ہیں، ان تکلیفوں کو اللہ پاک ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیت مبارکہ اور اس کی تفسیر کو سامنے رکھتے ہوئے ہم
 اپنا احتساب کریں کہ طرح طرح کی مصیبتوں اور رِزْق میں بے برکتیوں کا سبب کہیں ہماری اپنی ہی بد
 اعمالیاں تو نہیں؟ کیونکہ آج کل ہمارے معاشرے میں گناہوں کا بازار اس قدر گرم ہے کہ الْأَمَانُ
 وَالْحَفِیْظُ۔ بد قسمتی سے لوگوں کی بھاری اکثریت بے عملی کا شکار ہے، نہ تو بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا
 پاس ہے اور نہ ہی اللہ پاک کے حقوق کا کوئی احساس، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بے حد دُشوار اور گناہ کرنا
 بہت آسان ہو چکا ہے، ضروریات و سہولیات حاصل کرنے کی حد سے زیادہ کوشش نے مسلمانوں کی
 بھاری تعداد کو فکرِ آخرت سے بالکل غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، الزام لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چغلی
 کرنا، لوگوں کے عیب جاننے کی کوشش میں رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے
 کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو بلا اجازت شرعی تکلیف دینا، قرض دبا لینا، کسی کی چیز وقتی طور
 پر لے کر واپس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے القاب سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گزرنے کے باوجود
 بلا اجازت استعمال کرنا، شراب پینا، جُوا اُکھیلنا، چوری کرنا، بدکاری کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے
 سننا، سُود و رشوت کا لین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں ستانا، امانت میں خیانت کرنا، بد نگاہی

کرنا، عورتوں کا مردوں کی اور مردوں کا عورتوں کی نقل کرنا، بے پردگی، غرور، تکبر، حسد، دکھلاوا کرنا، اپنے دل میں کسی مسلمان سے نفرت رکھنا، کسی مسلمان کو مرض، تکلیف یا نقصان پہنچنے پر خوش ہونا، غصہ آجانے پر شریعت کی حدیں توڑ ڈالنا، گناہوں کی لالچ، عزت کی خواہش، کجوسی وغیرہ ہمارے معاشرے میں بڑی بے شرمی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ ذرا سوچئے! اس قدر گناہوں کے باوجود بھی اگر ہمیں رِزْق میں تنگی و محرومی کا سامنا نہ ہو تو کیا ہو؟ لہذا اگر ہم معاشی ترقی و برکت کے خواہش مند ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں اور رِزْق کی محرومیوں سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں گناہوں کی مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا، یاد رکھئے! گناہوں کے باوجود مصیبتوں سے نجات کی تمنا کرنا گویا کانٹے بو کر گلاب کے پھول حاصل کرنے کی توقع کرنا ہے۔

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دُعَا سے تقدیر پلٹ جاتی ہے اور نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، بے شک بندہ گناہ کی وجہ سے اس رِزْق سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اسے پہنچنا ہوتا ہے۔ (المستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر، باب: لا یرد القدر... الخ، ۱۶۲/۲، حدیث ۱۸۵۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِزْق میں تنگی کے اسباب میں سے ایک سبب بدکاری بھی ہے، بد قسمتی سے یہ بیماری بھی ہمارے معاشرے میں موجود ہے، حالانکہ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر اس کبیرہ گناہ سے منع کیا گیا ہے، چنانچہ

پارہ 15 سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 32 میں ارشاد باری ہے:

وَلَا تَقْرَبُوا الرِّیِّ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۗ
وَسَاءَ سَبِيْلًا ۝۳۱ (پ ۱، بنی اسرائیل: ۳۲)

ترجمہ کنز العرفان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا ارشادِ پاک ہے: بدکاری کبیرہ گناہوں میں سے بہت بڑا گناہ ہے اور بدکاری کرنے والے پر قیامت تک اللہ پاک، اس کے فرشتے اور تمام انسانوں کی لعنت برستی رہے گی اور اگر وہ توبہ کرے تو اللہ پاک اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔⁽¹⁾ یاد رکھئے! بدکاری کا مطلب صرف اور صرف یہی نہیں کہ مرد و عورت ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کر کے بُرائی کریں بلکہ اس کے علاوہ انسان آنکھ، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں کے ذریعے جو مختلف قسم کے گناہ کرتا ہے حدیث پاک میں انہیں بھی بدکاری ہی قرار دیا گیا ہے جیسا کہ

نبی اکرم، نورِ مُحَمَّد، سید دو عالم صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آنکھوں کی بدکاری بد نگاہی ہے۔⁽²⁾ اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں ہے: آنکھوں کی بدکاری دیکھنا، کانوں کی بدکاری سننا، زبان کی بدکاری گفتگو کرنا، ہاتھ کی بدکاری چھونا اور پاؤں کی بدکاری قدم سے چلنا ہے۔ (مسلم، کتاب القدر، باب قدر علی ابن ادم حظه من الزنا۔ الخ، ص ۱۰۹۵، حدیث: ۶۷۵۳) لہذا ہمیں چاہئے کہ آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں اور ان کے علاوہ دیگر اعضاء جو یقیناً اللہ پاک کی عظیم نعمتیں ہیں، انہیں ہمیشہ اللہ پاک کی فرمانبرداری والے کاموں میں استعمال کریں، ہر گز ہر گز بدکاری والے کاموں میں استعمال نہ کریں، کیونکہ بدکاری جہاں اللہ پاک اور مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ناراضی کا ذریعہ ہے، وہیں رِزْق میں تنگی کا بھی سبب ہے۔ آئیے! اس ضمن میں 3 فرامینِ مُصْطَفَا صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سنئے ہیں، چنانچہ

۱۰۰۱ بحر الدموع لابن جوزی، الفصل السابع والعشرون، موبقات الزنی و عواقبه، ص ۱۶۵

۱۰۰۲ بخاری، کتاب الاستئذان، باب زنا الجوارح دون الفرج، ۱۶۹/۴، حدیث: ۶۲۴۳

1. ارشاد فرمایا: **الزَّيْتَا يُورِثُ الْفَقْرَ** یعنی بدکاری محتاجی کا سبب ہے۔⁽¹⁾
2. ارشاد فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں بدکاری کرنے والے کو محتاج کر دوں گا، اگرچہ کچھ عرصہ بعد سہی۔⁽²⁾
3. ارشاد فرمایا: بدکاری سے دُور رہو کہ اس کے چھ (6) نقصانات ہیں: تین (3) دُنیوی اور تین (3) اُخروی، دُنیوی نقصانات یہ ہیں: (1) اس کی وجہ سے چہرے کی تازگی ختم ہو جاتی ہے، (2) محتاجی پیدا ہوتی ہے اور (3) عمر کم ہو جاتی ہے۔ اُخروی نقصانات یہ ہیں: (1) اس کی وجہ سے اللہ پاک کا غضب ہو گا، (2) حساب میں سختی ہوگی اور (3) جہنم میں داخلہ ہو گا۔⁽³⁾

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

سُود بھی تنگی رِزْق کا سبب ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تنگی رِزْق کے اسباب میں سے ایک سبب سُود خوری بھی ہے جیسا کہ مروی ہے: **إِيَّاكُمْ وَالزَّيْتَا فَإِنَّهُ يُورِثُ الْفَقْرَ** یعنی سُود سے بچو کہ یہ تنگدستی لاتا ہے۔⁽⁴⁾ یاد رکھئے! سُود ایک ایسی بُرائی ہے جس نے ہمیشہ مَعِيشَتِ رِزْقِ رُزْغَارِ كُتْبَاهِ وَرَبَادِ كَيْسِ، قرآن و حدیث میں سُود کی نہایت سخت الفاظ میں بُرائی بیان کی گئی ہے، حتیٰ کہ سُود سے باز نہ آنے والوں کو اللہ پاک اور پیکرِ انوار، تمام نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی طرف سے اعلانِ جنگ کیا گیا ہے، چنانچہ

1... شعب الایمان، الباب السابع والثلاثون... الخ، باب فی تحریم الفروج، ۳/۳۶۳، حدیث: ۵۴۱۷

2... بحر الدموع لابن جوزی، الفصل السابع والعشرون، موبات الزنی وعواقبه، ص ۱۶۶

3... کنز العمال، کتاب الحدود، قسم الاقوال، الباب الثانی فی انواع الحدود، جز ۵، ۳/۱۲۶، حدیث: ۱۳۰۱۸

4... ارشاد الساری، کتاب مناقب الانصار، باب حدیث زید بن نفیل... الخ، ۳۳۳/۸، حدیث: ۳۸۲۸

پارہ 3 سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت نمبر 278 اور 279 میں ارشاد باری ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ
 مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِن لَّمْ
 تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ
 وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۷۹﴾ (البقرة: ۲۷۸، ۲۷۹)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔ پھر اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف سے لڑائی کا یقین کر لو اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے اپنا اصل مال لینا جائز ہے۔ نہ تم کسی کو نقصان پہنچاؤ اور نہ تمہیں نقصان ہو۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا
 يَقُومُ الَّذِينَ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط
 ذَلِك بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا
 وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ﴿۲۷۵﴾

ترجمہ کنزالعرفان: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کے کھڑے ہونے کی طرح جسے آسیب نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے کہا: خرید و فروخت بھی تو سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ نے خرید و فروخت کو حلال

کیا اور سود کو حرام کیا

حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: معنی یہ ہیں کہ جس طرح آسیب زدہ سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا مگر تا پڑتا چلتا ہے، قیامت کے روز سود خوار کا ایسا ہی حال ہو گا کہ سود سے اس کا پیٹ بہت بھاری ہو جائے گا اور وہ اس کے بوجھ سے گر پڑے گا۔ مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں سود کی حرمت (حرام ہونے) اور سود خواروں کی شامت کا بیان ہے،

سُود کو حرام فرمانے میں بہت حکمتیں ہیں، بعض ان میں سے یہ ہیں: (1) سُود میں جو زیادتی لی جاتی ہے وہ ایک دوسرے سے مالی لین دین میں ایک مقدارِ مال کا بغیر بدل کے لینا ہے یہ سراسر نا انصافی ہے۔ (2) سُود کا رواج تجارتوں کو خراب کرتا ہے کہ سُود خوار کو بے محنت مال کا حاصل ہونا تجارت کی مستثنیٰ (یعنی تکلیفوں) اور خطروں سے کہیں زیادہ آسان معلوم ہوتا ہے اور تجارتوں کی کمی انسانی معاشرت (یعنی زندگی) کو ضَرر (یعنی نقصان) پہنچاتی ہے۔ (3) سُود کے رواج سے باہمی (آپس کے) محبت کے سلوک کو نقصان پہنچتا ہے کہ جب آدمی سُود کا عادی ہو تو وہ کسی کو "قرضِ حَسَن" (بغیر سُود قرض) سے امداد پہنچانا گوارا نہیں کرتا۔ (4) سُود سے انسان کی طبیعت میں درندوں سے زیادہ بے رحمی پیدا ہوتی ہے اور سُود خوار اپنے مقروض کی تباہی و بربادی کا خواہش مند رہتا ہے، اس کے علاوہ بھی سُود میں اور بڑے بڑے نقصان ہیں اور شریعت کی ممانعت (منع کرنا) عین حکمت (حکمت کے تقاضے کے مطابق) ہے۔⁽¹⁾

آئیے! اب سُود کی مَدَّت پر مُسْتَبِل 3 فرامینِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سنئے، چنانچہ

سُود کی مَدَّت پر مُسْتَبِل 3 فرامینِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1. ارشاد فرمایا: سُود کا ایک درہم جس کو جان کر کوئی کھائے، وہ چھتیس (36) مرتبہ بدکاری کرنے سے بھی سخت ہے۔⁽²⁾

2. ارشاد فرمایا: شبِ معراج میرا گزر ایک قوم پر ہوا، جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون

1... خزائن العرفان، ص ۹۶ تا ۹۷ لخصاً

2... مسند امام احمد، مسند الانصاف، ۲۲۳/۸، حدیث: ۲۲۰۱۶

لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ سُود خور ہیں۔⁽¹⁾

3. ارشاد فرمایا: سُود سے (بظاہر) اگرچہ مال زیادہ ہو، مگر نتیجہ یہ ہے کہ مال کم ہوگا۔⁽²⁾

علامہ عبدُ الرؤف مُناوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: سُود کے ذریعے مال میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوتا ہے مگر سُود لینے والے شخص پر (مال کی) تباہی و بربادی کے جو دروازے کھلتے ہیں، ان کی وجہ سے وہ مال کم ہوتے ہوتے بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔⁽³⁾ سُودی مال کی ہلاکت و تباہی کے بارے میں ارشادِ باری ہے۔

يَمْحُقُ اللهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ ط
ترجمہ کنز العرفان: اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو

(پ ۳، البقرة: ۲۷۶) بڑھاتا ہے۔

حکیم الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اس آیت سے 2 مسئلے معلوم ہوئے: (1) ایک یہ کہ مومن کے لئے سُود میں بَرَکت نہیں، یہ غیر مسلم کی غذا ہو سکتی ہے مومن کی نہیں، لہذا اپنے آپ کو غیر مسلموں پر قیاس نہ کرو، غیر مسلم سُود لے کر ترقی کرے گا، مومن زکوٰۃ دے کر۔ (2) دوسرے یہ کہ سُود کے پیسے سے زکوٰۃ خیرات قبول نہیں ہوتے۔⁽⁴⁾

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”ہفتہ وار مدنی حلقہ“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کریم، اس کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے

1... ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا، ۲/۳، حدیث: ۲۲۴۳

2... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۵۰/۲، حدیث: ۳۵۵۴

3... فیض القدیں، ۶۶/۳، تحت الحدیث: ۴۵۰۵

4... نور العرفان، ۳، البقرة، تحت الآیة: ۲۷۶، ملقطاً

گلشن کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور عَلَمائے کرام کے ان ارشادات کے باوجود بھی اگر کوئی سُود سے باز نہ آئے اور اسے اپنی معاشی ترقی کا ذریعہ سمجھے تو یہ اللہ پاک اور اس کے مَدَنی حبیب، حبیب لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی ہوگی۔ یقیناً سُود اور اس کے علاوہ دیگر ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ حرام مال دنیا و آخرت کی تباہی کا باعث ہے، لہذا سُود اور دیگر گناہوں سے پیچھا چھڑانے، نیکیوں میں دل لگانے، محتاجی کی آفت سے بچنے اور دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پانے کیلئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ساتھ ہی ساتھ 12 مَدَنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام ”ہفتہ وار مَدَنی حلقہ“ ہے، جس کے ذریعے مختلف زبان بولنے والوں، شخصیات اور تاجران کیلئے علاقائی سطح پر ہفتہ وار مَدَنی حلقے کی ترکیب بنائی جاتی ہے، چھوٹے شہروں میں یا ایسے مقامات جہاں کسی وجہ سے ہفتہ وار اجتماع ابھی شروع نہیں ہو پایا وہاں ہفتہ وار مَدَنی حلقہ یا مسجد اجتماع کی ترکیب ہوتی ہے۔ ہفتہ وار مَدَنی حلقے کے جدول میں تلاوت، نعت شریف، سُنّتوں بھر ابیان، دُعا اور دُرود و سلام شامل ہے۔ کسی بھی شہر / علاقے میں ایک سے زائد ہفتہ وار مَدَنی حلقے الگ الگ دنوں اور مختلف مقامات پر لگائے جاسکتے ہیں۔ آپ بھی دینی کاموں میں ترقی کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیے اور 12 مَدَنی کاموں میں اپنے آپ کو مشغول کر لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے کئی بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح ہو چکی ہے۔ آئیے! ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار سنتے ہیں، چنانچہ

مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں

مرکز الاولیاء (لاہور پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی گُناہوں کی وادیوں میں گم تھے، ان کے اسکول کے

زمانے میں ایک اسلامی بھائی اکثر ان کے بڑے بھائی سے ملنے آیا کرتے تھے، ایک دن انہوں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتے وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ یہ ان کی دعوت پر سنتوں بھرے اجتماع میں جانچنے، انہیں بہت اچھا لگا، لہذا انہوں نے پابندی سے جانا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس کی برکت سے انہوں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی۔ عمامہ شریف بھی سجایا، جس پر گھر کے بعض افراد نے سختی کے ساتھ مخالفت کی مگر مدنی ماحول کی کشش اور عاشقانِ رسول کا حُسنِ سُلوک انہیں دعوتِ اسلامی سے مزید قریب تر کرتا چلا گیا، مکتبہ المدینہ سے جاری ہونے والے سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سننے سے ڈھارس بندھی اور حوصلہ ملتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آہستہ آہستہ ان کے گھر کے اندر بھی مدنی ماحول بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مالِ حرام میں یقیناً ہلاکتیں ہی ہلاکتیں ہے۔ لہذا ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا و آخرت کی بربادی اور رِزق کی تنگی سے بچنے کے لئے صُود اور مالِ حرام سے بچے اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لے کہ دنیا میں بسنے والے تمام جاندار، خواہ ترقی یافتہ شہری ہوں یا کسی گاؤں کے دیہاتی، گھنے جنگلات میں رہنے والے حیوانات ہوں یا بلند و بالا درختوں کی چوٹی پر آباد پرندے، سمندر کی گہرائیوں میں رہنے والی مچھلیاں ہوں یا پتھروں کے پیٹ میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرنے والے کیڑے، ہر ایک کا رِزق اللہ کریم نے اپنے ذمے لے رکھا ہے، چنانچہ

پارہ 12 سورہ ہود کی آیت نمبر 6 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا رِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ تَرْجُمَةٌ كَنْزُ الْعَرْفَانِ: اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا
سِرْدُفْہَا (پ ۱۲، ہود: ۶) نہیں جس کا رِزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو

جب خود اللہ پاک ہر جاندار کے رِزق کا ذمہ دار ہے تو ہمیں چاہئے کہ اسی کی ذات پر بھروسا

کریں اور سود لے کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو نقصان پہنچانے کے بجائے جائز اور حلال طریقے سے رِزْق طلب کریں۔ اِنْ شَاءَ اللهُ جو نصیب میں ہے وہ ضرور ملے گا۔ دو عالم کے مالک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک رِزْق بندے کو تلاش کرتا ہے جیسے اس کی موت اسے تلاش کرتی ہے۔⁽¹⁾ لہذا اس حدیثِ پاک کو پیش نظر رکھتے ہوئے اللہ پاک پر مکمل بھروسہ رکھنا چاہئے اور اس بات کو اپنے دل سے باندھ لینا چاہئے کہ رِزْق کی کشادگی اللہ پاک کی رضا میں ہی پوشیدہ ہے، جب ہمارے معاشرے کا ہر فرد ظاہری اسباب کے ساتھ ساتھ رحمتِ الہی اور فضلِ الہی طلب کرنے والا ہوگا، اپنے دل میں تقویٰ و پرہیزگاری کا پودا لگائے گا، اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے گا، اللہ پاک کا خوف دل میں بٹھائے گا اور اُس پر مکمل بھروسہ کرے گا تو اِنْ شَاءَ اللهُ ہمارے معاشرے میں خوشحالی کا راج ہوگا اور رِزْق میں ایسی خیر و برکت ہوگی جو ہمارے گمان میں بھی نہیں، جیسا کہ پارہ 28 سُورَةُ الطَّلَاق کی آیت نمبر 2 اور 3 میں اللہ کریم کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۗ وَيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ

ترجمہ کنز العرفان: جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا۔ اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر

(پ ۲۸، الطلاق: ۲-۳) بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

اسلام میں نظریہ رِزْق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِزْق میں تنگی اور معیشت میں نقصان کا ایک سبب زکوٰۃ نہ دینا بھی ہے۔ یاد رکھئے! زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رُکن اور اہم ترین مالی عبادت ہے۔ یہ ایسا خوبصورت نظام ہے، جس کے ذریعے معاشرے کے غریب و محتاج لوگوں کو مالی مدد ملتی ہے۔ اگر سارے مالدار لوگ درست طریقے سے زکوٰۃ ادا کریں تو غربت کا خاتمہ ہو جائے۔ قرآن کریم میں زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے بارے میں سخت وعید آئی ہے، چنانچہ

پارہ 10 سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت نمبر 34 میں ارشادِ باری ہے:

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا تَرْجَمَهُمُ كَنزُ الْعُرْفَانِ: اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع فی سَبِيلِ اللَّهِ لَا قَبْشَرَهُمْ بَعْدَ آيِ الْيَمِّ ﴿٣٤﴾ کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

(پ: 10، التوبة: 34) انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سناؤ۔

آئیے! زکوٰۃ نہ دینے والوں کے بارے میں مالی نقصان اور معاشی بحران سے متعلق دو (2) فرامین مَضَطَّةٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سُنَّے، چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی، اللہ پاک اسے خشک سالی میں مبتلا فرمائے گا۔⁽¹⁾
2. ارشاد فرمایا: خشکی و تری میں جو مال ضائع ہوتا ہے، وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے ضائع ہوتا ہے۔⁽²⁾

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! زکوٰۃ نہ دینا بارشیں نہ ہونے اور معاشی بحران کا سبب ہے، لہذا اگر ہم واقعی معاشی پریشانیوں اور رِزْق کی تنگی سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے

1... معجم الاوسط، ۲۷۵/۳، حدیث: ۴۵۷۷

2... کنز العمال، کتاب الزکوٰۃ، قسم الاقوال، الفصل الثانی فی ترہیب مانع الزکوٰۃ، جز ۶، ۱۳۱/۳، حدیث: ۱۵۸۰۳

کہ رزق کی تنگی کے اسباب کی معلومات حاصل کریں اور اُن سے بچنے کی کوشش کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شَيْخِ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی نے مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت رزق کی تنگی کے اسباب بیان فرمائے ہیں، چنانچہ

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ فرماتے ہیں: روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں، اگر ان سے بچا جائے تو اِنْ شَاءَ اللہ روزی میں بَرَکَت ہی بَرَکَت دیکھیں گے۔ اس کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ نے رزق میں تنگدستی کے اسباب بھی بیان فرمائے ہیں، وہ اسباب کون کون سے ہیں؟ آئیے! سنتے ہیں: (1) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا (2) ننگے سر کھانا (3) اندھیرے میں کھانا کھانا (4) دروازے پر بیٹھ کر کھانا (5) مہیت کے قریب بیٹھ کر کھانا (6) جَنَابَت (یعنی غُسل فرض ہونے پر غُسل کیے بغیر ناپاکی کی حالت میں) کھانا کھانا (7) چارپائی پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا (8) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا (9) چارپائی پر خود سر ہانے بیٹھنا اور کھانا پائینتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا (10) دانتوں سے روٹی کُترنا (برگر وغیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں) (11) چینی یا مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا، خواہ اس میں پانی پینا (یاد رکھئے! برتن یا کپ کے ٹوٹے ہوئے حصے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مٹی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جن کے اندرونی حصے سے تھوڑی سی بھی مٹی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھائیے کہ میل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) (12) کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا، جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا (13) کھانے پینے کے برتن کھلے چھوڑ دینا، (کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللہ کہہ کر ڈھانک دینے چاہئیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور پانی بیماریاں لاتا ہے)۔⁽¹⁾

حضرت سیّدنا امام بُرہان الدین زَرَنُوْجی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ نے رزق میں تنگی کے جو اسباب بیان فرمائے

ہیں اُن میں یہ بھی ہیں: (14) زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (15) بے لباس یعنی کپڑے اُتار کر سونا (16) بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلا جھجک پیشاب کرنے والے غور فرمائیں) (17) دسترخوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے کے ذرے وغیرہ اُٹھانے میں سُستی کرنا (18) پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا (19) گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا (20) رات کو جھاڑو دینا (21) کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (22) بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کے آگے چلنا (23) والدین کو ان کے نام سے پکارنا (24) دروازے کے ایک حصے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا (25) بَيْتُ الْخَلَا (Washroom) میں دُضو کرنا (26) بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا (27) چہرہ لباس سے خشک کر لینا (28) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا (29) نماز میں سُستی کرنا (30) نمازِ فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (31) صبح سویرے بازار جانا (32) دیر گئے بازار سے آنا (33) اپنی اولاد کو بد دعائیں دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بد دعائیں دیتی ہیں اور پھر محتاجی کا رونا بھی روتی ہیں) (34) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (35) چراغ کو پھونک مار کر بجھا دینا (36) ٹوٹی ہوئی کنگھی استعمال کرنا (37) ماں باپ کے لئے بھلائی کی دعا نہ کرنا (38) عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور (39) پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا اور (40) نیک اعمال کرنے میں بہانے بازی کرنا۔⁽¹⁾

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

مجلس تراجم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ رِزْق میں تنگی کے کس قدر اسباب ہیں لہذا عقلمند

کو چاہئے کہ وہ رزق میں تنگی کے ان اسباب سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے اور عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہے تاکہ اس ماحول کی برکت سے رِزْق میں تنگی کے اسباب کو پہچاننے اور ان سے بچنے میں مدد ملتی رہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَاشِقَانِ رَسُوْلِہِ الْكَرِیْمِ کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 105 شعبہ جات میں دین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انہی شعبوں میں سے ایک شعبہ ”مجلسِ تراجم“ بھی ہے، جس نے انتہائی کم عرصے میں امیرِ اہلسنتِ دامتِ برکاتُہمُ الْعَالِیَہِ اور مکتبۃ المدینہ کی کُتُب و رسائل کا دنیا کی مختلف زبانوں مثلاً انگلش، عربی، فارسی، فرینچ، جرمن، چائیز، آٹالین، رشین، ہندی، گجراتی اور سندھی کے علاوہ کم و بیش 37 زبانوں میں ترجمہ کرنے کی خدمت سرانجام دی ہیں تاکہ اُردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیضیاب ہو سکیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مجلسِ تراجم کی تمام کُتُب و رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہیں، اس کے علاوہ ”مدنی بکس لائبریری“ کے نام سے موبائل ایپلی کیشن بھی ہے، جس کی مدد سے آپ کُتُب و رسائل کا نہ صرف خود مطالعہ کر سکتے ہیں بلکہ اپنے دوست و احباب کو اس ایپلی کیشن کا لنک (Link) شیئر کر کے ثوابِ جاریہ کا سامان بھی کر سکتے ہیں۔ اللہ کریم ”مجلسِ تراجم“ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ

اَلْاَمِیْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ!

رِزْق میں برکت کے ذرائع

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس طرح رِزْق کی تنگی اور معیشت کی تباہی سے نجات کے لئے رِزْق میں تنگی کا سبب بننے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے، اسی طرح رِزْق میں اضافے اور معیشت کی ترقی کے لئے رِزْق میں کشادگی اور خیر و برکت پیدا کرنے والی چیزوں کو اختیار کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ آئیے! رِزْق میں برکت پیدا کرنے والے چند مدنی پھول سنئے ہیں، چنانچہ

رِزْق میں برکت پیدا کرنے والے چند مدنی پھول

☆ رشتے داروں اور بالخصوص ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔⁽¹⁾ ☆ تقویٰ اختیار کرنا یعنی اللہ پاک سے ڈرنا (گناہوں کو چھوڑنا) ☆ نمازِ چاشت پڑھنا (کہ یہ عمل رِزْق میں برکت کیلئے بے حد فائدے مند ہے) ☆ قرآنِ پاک کی مختلف سورتیں پڑھنا مثلاً سُوْرَةُ الْمُلْكِ، سُوْرَةُ الْمُرْسَلِ، سُوْرَةُ الْاِنشَاءِ اور سُوْرَةُ الْاَنْشُرٰحِ اور خصوصاً سُوْرَةُ وَقْعَةِ الْاَنْشُرٰحِ کی تلاوت کرتے رہنا بھی رِزْق میں کشادگی کا سبب ہے۔ ☆ صدقات ادا کرنا، حدیثِ پاک میں ہے: اَسْتَنْدِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ یعنی صدقات کے ذریعے رِزْق طلب کرو۔⁽²⁾ ☆ صبح سویرے جاگنا (اور فجر کی نماز ادا کرنا) نعمتوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے ☆ لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا اور ان سے اچھا کلام کرنا بھی رِزْق کو بڑھاتی ہے۔ ☆ اپنے گھر کے ماحول اور گھر کے برتنوں وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں۔ ☆ پانچوں نمازوں کی ادائیگی اور ان میں خشوع و خضوع اور تعدیل ارکان کا لحاظ کرتے ہوئے واجبات، سنتوں اور آداب کا پوری طرح لحاظ رکھنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں۔⁽³⁾ ☆ مسجد میں اذان

1... بخاری، کتاب الادب، باب من بسط... الخ، ۹۷/۴، حدیث: ۵۹۸۶

2... الکامل فی ضعفاء الرجال، حبیب بن ابی حبیب، ۳۲۶/۳

3... راہِ علم، ص ۱۰۵، ماخوذاً

سے پہلے پہنچنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، ہمیشہ با وضو ہنارِ رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، نمازِ عشاء کے بعد دُنیوی بات چیت نہ کرنا رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، غیر مفید اور فضول باتوں سے بچنا بھی رِزْق میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں ☆ اپنے بچوں کی امی کے لباس، خرچ اور کھانے وغیرہ میں کشادگی کرنا۔ ☆ عاشوراء (یعنی دس (10) مُحَرَّم الحرام) کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب کشادگی کرنا۔ (1) ☆ رات دن اللہ پاک سے دعا مانگنا۔ (2) ☆ ابتدائے دن میں گھر کے اندر بِسْمِ اللہ اور سورۃٔ اخلاص پڑھ لینا۔ ☆ کھانے سے پہلے اور بعد وُضُو (یعنی ہاتھ منہ دھونا)۔ (3) ☆ دین کے احکامات پر پابندی سے عمل کرتے ہوئے اللہ پاک کی فرمانبرداری کرنا۔ (4) ☆ طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا۔ ☆ دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو چُن چُن کر کھانا۔ (5) ☆ نماز تہجد پڑھتے رہنا، توبہ کی کثرت کرتے رہنا اور فجر کی سُنّتوں اور فرضوں کے درمیان ستر (70) بار استغفار (یعنی اللہ پاک سے بخشش طلب) کرنا، گھر میں آیۃُ الْکُرْسٰی پڑھنا اور کثرت سے دُرُود شریف پڑھنا۔ (6) ☆ قرآن کریم اور دینی کتابیں مدرسوں کیلئے وقف کرنا ☆ دوسروں تک علمِ دین پہنچانا اگرچہ قرآن کی ایک آیت یا دین کا ایک مسئلہ ہو بھی رِزْق میں خیر و برکت اور کشادگی کا ذریعہ ہے۔

آئیے! احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں معیشت کی ترقی اور رِزْق میں برکت سے مُتَعَلِّق تین

1... ثابت بالنسب، ص ۱۷

2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، رقم ۱۹۹، ۱۰/۱۰۲۱

3... كُنْزُ الْغَمَّال، ۱۰/۱۰۶، حدیث: ۴۰۷۵۵

4... شعب الایمان، ۶/۲۱۹، حدیث: ۷۹۴

5... اتحاف السادة المتقين، الباب الاول، ۵/۵۹۷

6... سنی بہشتی زیور، ص ۶۰۹، ملخصاً

(3) مزید مدنی پھول ملاحظہ کیجئے۔

رِزْق میں برکت کے روحانی علاج

(1) نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اِسْتِغْفَار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ پاک اس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اَمِن و سَلْمون عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا، جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔⁽¹⁾

(2) ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: ایک صحابی (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) خدمتِ اقدس (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) میں حاضر ہوئے اور عرض کی: دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ فرمایا: کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ (فرشتوں) کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے۔ خلقِ دنیا (یعنی مخلوق) آئے گی تیرے پاس ذلیل و خوار ہو کر، طلوعِ فجر کے ساتھ 100 بار کہا کر ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ“⁽²⁾ ان صحابی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو سات دن گزرے تھے کہ خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی: حضور! دنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔⁽³⁾

(3) حضرت سَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضورِ اقدس، شفیعِ روزِ مَحْشَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابِ رِکْت میں حاضر ہو کر اپنی محتاجی کی شکایت کی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ هُوَ اللَّهُ شَرِيفٌ پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ پاک نے اس کو اتنا مال کر دیا کہ اس

1... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، ۲/۵۷، حدیث: ۳۸۱۹

2... لسان المیزان، حرف العین، ۳/۳۰۴، حدیث: ۵۱۰۰

3... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۱۲۸

نے اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔⁽¹⁾

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”101 مَدَنی پھول“ سے بات چیت کے حوالے سے چند سنتیں اور آداب سنتے ہیں:

☆ مسکرا کر بات چیت کیجئے۔ ☆ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیت سے چھوٹوں کے ساتھ ہمدردانہ اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھئے۔ ☆ چلا چلا کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ☆ چاہے ایک دن کا بچہ ہو اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنائیے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَاءَ اللهُ عمدہ ہوں گے اور بچہ بھی آداب سیکھے گا۔ ☆ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذریعے بدن کا میل چھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔

﴿اعلان﴾

بات چیت کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَبَّارِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۵۱ ملخصًا

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رِزْقِ حَتِّ کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَدَاؤًا مِنْ مَلِكِ اللَّهِ
حضرت اَحْمَد صَاوِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بَعْضُ بُزُرْغُوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُو اِيك
بَار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كَا ثَوَاب حَاصِل ہوتا ہے۔⁽²⁾

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ايك دن ايک شخص آيا تو حُضُورِ اَنُورِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ اَكْبَرِ رَضِيَ اللهُ
عَنْهُ كے درميان بٹھا ليا۔ اِس سے صحابہ كرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ كو تعجب ہوا کہ يہ كون ذِي مَرْتَبَةٍ ہے! جب وہ
چلا گيا تو سر كَار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمايا: يہ جب مَجْهُرُ دُرُودِ پَاكِ پڑھتا ہے تو يوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ لَهُ الْمُقْعَدُ الْمُتَقَرَّبُ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَافِعِ اُمَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ مُعْظَمِ ہے: جو شخص يوں دُرُودِ پَاكِ پڑھے، اُس كے لئے

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۳۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽³⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خدا نے علیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 31 جنوری 2019ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعایا دکرنا: 5 منٹ، (3): فکرِ مدینہ: 5 منٹ، کل

دورانیہ 15 منٹ

1... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۹، حدیث: ۳۰

2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۳، حدیث: ۳۰۵

3... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۳۱۵

بات چیت کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے، بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ☆ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کی سمجھداری اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ☆ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے! کسی مسلمان کو بلا اجازت شرعی گالی دینا حرام قطعی ہے۔⁽¹⁾ اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنت حرام ہے۔ حضور تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص پر جنت حرام ہے جو فحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔⁽²⁾ ☆ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جو چُپ رہا اُس نے نجات پائی۔ (ترمذی، ۲۲۵/۴، حدیث: ۲۵۰۹) ☆ دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے، سرکارِ ابدِ قرار، شفیع روزِ شمار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا، زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے ہیبت

1... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۲۷

2... کتاب الصَّمت مع موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، ۷/۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

www.dawateislami.net

جاتی رہتی ہے ☆ سرکارِ عالی وقار، نبیوں کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قرابت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔ (ابن ماجہ، ۴۲۲/۴، حدیث: ۴۱۰۱) ☆ مرآة المناجیح میں ہے: حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: گفتگو کی چار (4) قسمیں ہیں: (1) خالص مُضِر (یعنی مکمل طور پر نقصان دہ) (۲) خالص مفید (فائدہ دینے والی) (۳) مُضِر (یعنی نقصان دہ) بھی مفید بھی (۴) نہ مُضِر نہ مفید۔ خالص مُضِر (یعنی مکمل نقصان دہ) سے ہمیشہ پرہیز ضروری ہے، خالص مفید کلام (بات) ضرور کیجئے، جو کلام مُضِر بھی ہو مفید بھی اس کے بولنے میں احتیاط کرے، بہتر ہے کہ نہ بولے اور چوتھی قسم کے کلام میں وقت ضائع کرنا ہے۔ ان کلاموں میں فرق کرنا مشکل ہے لہذا خاموشی بہتر ہے۔ (مرآة المناجیح،

(۴۶۴/۶)

☆ قوت و رزق کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق ”قوت و رزق کی

دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعایہ ہے:

اللّٰهُمَّ اِنِّی ضَعِیْفٌ فَقْوَرٌ وَاِنِّی ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّی فَقِیْرٌ فَاَرْزُقْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ کریم! میں کمزور ہوں، تُو مجھے قوی (مضبوط) کر دے، بے شک میں بے سرو

سامان ہوں تو مجھے عزت دیدے اور میں فقیر ہوں مجھے رزق دیدے۔ (فیضانِ دعا، ص ۳۱۱)

☆ اجتماعِ منکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفَی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت

سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آسندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آسندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورہٴ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟

(8) جائز بات کے ارادے پر ان شاء اللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا نہ؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالخان پڑھا یا پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا نہ؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوة التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت کس رکھا؟ (18) سنتِ قبلہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اذانین ادا کی؟ (20) تہیہ الوضو اور تہیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنز الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا نہ؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ باوجود ہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاقِ مسخری، طنز، دل آزاری، تہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کار کردگی

﴿لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ﴾ ﴿اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ﴾ ﴿نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ﴾ ﴿قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ﴾

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعد اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کاروزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے

- اَمِيْنُ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد